Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۱۸ر فروری ۲۰۱۸

پاپولر فرنٹ نے مختلف ریاستوں میں جوش وخروش کے ساتھ منایا اپنا یومِ تاسیس

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے ایک قومی تحریک کے طور پر اعلان کے بعد، تنظیم کے گیارہویں سال میں داخلے کے موقع پر پورے ہندوستان میں ۱۷ر فروری کو پاپولر فرنٹ ڈے منایا گیا۔ اس روز ۱۸ر ریاستوں میں مختلف مقامات پر یونٹی مارچ، اجتماعِ عام، کارنر میٹنگ اور پرچم کشائی جیسے مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔ چنانچہ منی پور، آسام، مغربی بنگال، جھارکھنڈ، بہار، اتر پردیش، دہلی، ہریانہ، راجستھان، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، آندھر پردیش، تیلنگانہ، گوا، کرناٹک، تملناڈو، پونڈی چیری اور کیرالہ میں یہ پروگرام منعقد کیے گئے۔

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے کیرالہ کے تیرور میں منعقدہ عظیم الشان کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ فسطائی فرقہ پرست طاقتیں ہندوستان کی سیکولر، سماجی اور جمہوری فکر کو تباہ کرنا چاہتی ہیں۔ لہٰذا ایسی طاقتوں کے خلاف اور ملک وعوام کے مفاد کے لیے ہم سب کو متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ سنگھ پریوار پاپولر فرنٹ پر پابندی عائد کرنے کے لیے اس لیے دباؤ بنا رہا ہے، کیونکہ اس کے اندر نہ تو جمہوری حقوق کا کوئی احترام ہے اور نہ ہی دستور میں مذکور اقلیتوں کے حقوق کے تئیں کوئی رواداری کا جذبہ۔ ای ابوبکر نے تنظیم پر پابندی کی بات پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "کیا ہماری خطا یہ ہے کہ ہم تعلیمی ومعاشی منصوبوں کے ذریعہ انتہائی پسماندہ مسلم قوم کی تقویت کے لیے کوشش کرتے آئے ہیں؟ کیا ہمارا جرم یہ ہے کہ ہم ملک کے آئین اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھتے ہیں؟ حالانکہ آر ایس ایس ان سب کی صریح خلاف ورزی کرتی رہی ہے۔" انہوں نے عوام کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ سنگھ پریوار ایک بار پھر بابری مسجد کے مقام پر رام مندر بنانے کی اپنی مہم تیز کر رہا ہے، لیکن اس کے پیچھے اس کا مقصد کسی مذہبی جذبے کی تکمیل نہیں بلکہ طاقت کی سیاست کے ایجنڈے کو پورا کرنا ہے۔

پاپولر فرنٹ ڈے کے موقع پر، کیرالہ ریاست کے کاسرگوڈ، موو تو پوزا اور پینڈالم میں رضا کاران کے ذریعہ یونٹی مارچ نکالے گئے، جن کے بعد عظیم الشان اجتماعات بھی منعقد کیے گئے۔ تملناڈو کے ایروڈ، ویلور، ترچی اور تھینی اور کرناٹک کے سولیا علاقے میں یونٹی مارچ و عوامی کانفرنس منعقد کیے گئے۔ ان ریلیوں میں یونیفارم پہنے پاپولر فرنٹ کے رضا کاران کے علاوہ ہزاروں مرد وخواتین نے شرکت کی۔

کرناٹک کے داون گیرے میں ایک اجتماعِ عام بھی منعقد کیا گیا۔ جنوبی ہند کے مذکورہ پروگراموں میں پاپولر فرنٹ کے قومی لیڈران میں سے جنرل سکریٹری محمد علی جناح، نائب چیئرمین او ایم اے سلام، سکریٹری انیس احمد و دیگر ریاستی قائدین نے حصہ لیا۔

گوا کے اندر ریاستی صدر سید افتیاز کے ہاتھوں صوبائی دفتر پر پاپولر فرنٹ کا پرچم لہرایا گیا، جس کے بعد ایک گیٹ ٹوگیدر پروگرام بھی کیا گیا، جس میں متعدد سماجی کارکنان، دانشوران و معزز شخصیات نے شرکت کی۔ منی پور میں بھی صوبائی دفتر کے احاطے میں صوبائی صدر مولانا وحید الرحمٰن نے پرچم کشائی کی۔ صوبہ میں تقریباً ۴۴ مقامات پر چھوٹے بڑے پروگرام بھی منعقد کیے گئے۔ بہار کے کٹھار ضلع میں پرانپور علاقے میں منعقدہ اجتماعِ عام میں عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ صوبائی صدر محبوب عالم ندوی و دیگر مہمانان نے اجلاس سے خطاب کیا۔ اس کے علاوہ ریاست کے مختلف حصوں میں گیٹ ٹوگیدر پروگرام کا بھی انعقاد کیا گیا۔ راجستھان کے بوندی شہر میں ایک عوامی ریلی منعقد ہوئی، جس میں صوبائی صدر آصف مرزا و دیگر لیڈران نے عوام سے خطاب کیا۔ اسی طرح مہاراشٹر میں ممبئی، پونے، اورنگ آباد اور ناندیڑ جیسے تمام بڑے شہروں میں پروگرام منعقد کیے گئے۔

دہلی میں واقع پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے مرکز سے قریب شاہین باغ میں منعقدہ عوامی اجلاس میں ریاستی صدر پرویز احمد نے پاپولر فرنٹ ڈے کے موقع پر کلیدی خطاب پیش کیا۔ اس سے قبل تنظیم کے مرکز پر شعبہ رابطہ عامہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمعون کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی۔

حیدرآباد میں ہو رہی پرچم کشائی میں پولیس کے ذریعہ خلل اندازی کی گئی اور سکریٹری حلقہ محمد عارف احمد و دیگر لیڈران کو شام تک پولیس حراست میں رکھا گیا۔ پولیس نے ان کے خلاف سی آر پی سی کی دفعہ ۱۵۱ کے تحت مقدمہ بھی درج کیا۔

پاپولر فرنٹ ۱۷ فروری ۲۰۰۷ کو بنگلور میں منعقدہ ایمپاور انڈیا کانفرنس کے دوران تنظیم کے اعلان کو یاد کرتے ہوئے گذشتہ چند سالوں سے ہر سال پاپولر فرنٹ ڈے مناتی آ رہی ہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، شعبہ رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی